سوال

(633)نابالغ لڑکے کا حج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدا‌پنے کم عمر لڑکے کو برائے حج اپنے ہمراہ لے گیا تھا۔ ہنوز وہ لڑکا نابالغ تھا اس کا فرض ادا ہوا یا نہیں۔ اب وہ لڑکا جوان ہوگیا مالدار بھی ہے دوبارہ حج فرض ادا کرے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ پر حج فرض نہیں قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ حج مستطیع (صاحب طاقت) پر فرض ہے۔ مَنِ استَطاعَ إِلَيهِ سَبيلًا ۹۷ سورة آل عمران اس لئے نابالغ کے حج سے مفروضہ حج ادا نہیں ہوگا۔

تعاقب بر فتویٰ 22 جون 1933ء سے

لیکن رسول اللہ ﷺ سے ایک عورت ایک لڑکے کے متعلق دریافت کرتی ہے۔

"ہل لهذا حج قال نعم ولک اجر"

اگر بقول آپ کے اور آیت شریفہ کے اس حج سے مفروضہ حج نہیں تھا تو پھر نقل کیسی؟ (محمد یحیٰ موضع کالیکا پور رنگپوری)

جواب۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ حج کا ثواب ہوگا۔ جیسے نفل نماز کا اس سے ہمیں بھی انکار نہیں انکار اس میں ہے۔ کہ بعد حج بالغ متمول ہوجائے تو حج اس پر فرض رہے گا۔ وَلِلَّهِ عَلَى النّاسِ حِجُّ البَيتِ مَنِ استَطاعَ إِلَيهِ سَبيلًا ۹۷ سورة آل عمران

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص794

محدث فتویٰ